۲۵رجون کو برطانیہ کے عالمی نشریاتی ادارہ بی بی سی ورلڈ کی ایک ٹیم نے دارالعلوم حقانیہ آکر مولانا مدظلہ کا تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا جس میں برطانیہ میں سیون سیون (۷رجولائی ۲۰۰۵) کو ہونے والے تخریب کاری کی مناسبت سے دینی مدارس کے کردار محرکات اور نظام کے علاوہ تمام عالمی مسائل پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ کے اس تفصیلی انٹرویو کا متن اگلے شمارہ ملاحظہ فرمائیں گے ان شاء اللہ۔ انٹرویو برطانیہ اور کینیڈا کے معروف صحافیہ مسز باربرا پلٹ اور مسٹر گراہم اُشر نے لیا۔

کینیڈین اخبار دی گلوبل اینڈ میل کی نمائندہ کی دارالعلوم آمد:

گزشتہ دنوں کینیڈا کے معروف اخبار ''دی گلوبل اینڈ میل'' کی رپورٹر محترمہ سونیا فاتح دارالعلوم تشریف لائیں۔ آپ کے ہمراہ مقامی اخبارات کے نمائندے بھی تھے۔ آپ نے مدیر الحق مولانا راشد الحق حقانی صاحب سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا جس میں عالم اسلام کے موجودہ حالات اور خصوصاً درس نظامی کے متعلق سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ اس کے علاوہ امریکن صحافیوں کی ایک ٹیم نے بھی دارالعلوم کا دورہ کیا اور مدیر الحق سے تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا یہ صحافی امریکہ کی ویب سائٹس کے لئے کام کرتے ہیں اور دنیا بھر کی ویب سائٹس کو اپنی رپورٹس اور مضامین بھیجتے ہیں۔

جامعۃ الرشید کراچی کے قضاء کورس سے مولانا مدظلہ کا خطاب:

ملک کے ممتاز دینی ادارے جامعۃ الرشید کی خواہش اور دعوت میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے کراچی میں جامعہ الرشید کے زیر اہتمام دورہ قضاء وتحکیم میں شرکت فرمائی اور ملک بھر سے آئے ہوئے مفتیان کرام سے جدید حالات پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ اس دورہ میں دارالعلوم حقانیہ سے مولانا مفتی غلام قادر اور مولانا مفتی عبدالمنعم نے بھی شرکت فرمائی۔ سفر کراچی کے دوران حضرت مولانا مدظلہ نے دیگر کئی دینی تعلیمی اور جماعتی پروگراموں میں بھی شرکت فرمائی۔

دارالعلوم کو موسم گرما کی شدید لوڈ شیڈنگ کی بناء پر جنریٹروں کی فوری ضرورت:

دارالعلوم میں پہلے دن ہی سے لوڈ شیڈنگ کی بناء پر جنریٹروں کی شدید کمی محسوس کی جاتی رہی ہے جس کے نہ ہونے سے ہزاروں طلبہ کو روشنی اور پانی نہ ہونے کی وجہ سے دقت کا سامنا کرنا پڑتا۔ پشاور کے ایک اہل خیر جناب ظرافت شیر صاحب نے 30 KV کا ایک جنریٹر فوری طور پر دارالعلوم میں لگوایا جس سے جامع مسجد اور ایوان شریعت (دارالحدیث) کی ضرورت پوری ہوگئی کیونکہ ان دنوں دارالحدیث ایوان شریعت میں رات کو بھی کلاسیں جاری رہتی ہیں۔ اس لئے اس سے کافی سہولت پیدا ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ اس کا انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ فی الوقت باقی دارالاقاموں اور شعبہ جات کے لئے بھی چار پانچ مزید جنریٹروں کی اشد ضرورت ہے۔ جسے توفیق خداوندی سے نوازے جانے والے اہل خیر پورے کرسکتے ہیں۔ یہاں اکوڑہ خٹک میں لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ شہروں کی بہ نسبت زیادہ ہوتا ہے اور طلباء اور علماء کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا اہل خیر سے اس سلسلے میں تعاون کی اپیل کی جاتی